السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے دماغ میں عجیب خیال پیدا ہوتا ہے میں کلمہ طیبہ پڑھتا ہوں تو مجھے ایسا لگتا ھے کہ میں نے غلط پڑھا ہے حالانکہ درست پڑھنے کے باوجود کلمہ طیبہ باربار پڑھتا ہوں کیوں کہ مجھے خیال آتے ہیں کہ میں نے غلط پڑھا ھے اسی طرح جب پڑھنے بیٹھتا ہوں تو اپنے سبق یاد کرلینے کہ باوجود یہی خیال آتا ہے کہ میں نے غلط یاد کیا ہے اسی طرح جب نماز پڑھتا ہوں تو یہی خیال آتا ہے کہ میں نماز میں جو کچھ پڑھ رہا ہوں غلط ہے حالانکہ صحیح پڑھتا ہوں۔ ؟ برائے مہربانی قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کا حل بتائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو وسوسہ اور وہم کا مرض لاحق ہے۔ اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس وسوسے کی بیماری سے شفایابی نصیب فرمائے؛ کیونکہ وسوسہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے راستہ سے شیطان داخل ہو کر مؤمن کو غمزدہ اور پریشان کرتا ہے، ہم آپ کو صبر کی تلقین کرتے ہیں، اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ اللہ کی طرف رجوع کریں، اور اسی سے عافیت ودرگزر کا سوال کریں، یقینا اللہ تعالی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے

اور آپ کو یہ بھی علم میں ہونا چاہیے کہ وسوسے کا سب سے بہتر علاج وسوسے سے اعراض کرنا ہے، اور اس کی طرف دھیان نہ دینا ہے اگر نفس میں کسی قسم کا تردد ہو تو جب اس کی طرف دھیان ہی نہیں دیا جائے گا اور اس کی طرف متوجہ ہی نہیں ہوا جائے تو وہ تردد اور وسوسہ کبھی بھی نہیں ٹھر سکتا بلکہ کچھ لمحہ کے بعد ہی وہ غائب ہوجائے گا، جیسا کہ اس کا تجربہ بھی بہت سے اچھے لوگوں نے کیا ہے۔

لیکن اگر اس کی طرف متوجہ ہو کر اور دھیان دے کر اس کے تقاضے پر عمل کیا جائے گا تو وہ اور زیادہ ہوتا چلا جائے گا حتی کہ اسے مجنونوں اور پاگلوں تک پہنچا دے گا بلکہ اس سے بھی قبیح شکل میں لے جائے گا، جیسا کہ ہم نے بہت سے لوگوں کا مشاہدہ کیا ہے جو اس بیماری میں بتلا ہوئے اس کی وجہ سے شیطان اس کی طرف متوجہ ہوئے

جس کے بارہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تنبیہ کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا :

(پانی کے وسوسہ ولھان سے بچو) یعنی جو کچھ اس میں مبالغہ اور لھو ہے اس کی وجہ سے بچو جیسا کہ اس کے متعلق شرح مشکاۃ الانوار میں بیان کیا گیا ہے، اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں اس کی تائید بھی آئی ہے جو میں نے ذکر کی ہے کہ جو بھی وسوسہ میں بتلا ہو اسے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرنی چاہیئے اور وہ اس وسوسہ سے رک جائے۔

تو آپ اس علاج پر ذرا غور وفکر اور تامل کریں جسے ایسے شخص نے تجویز کیا ہے جو اپنی امت کے لیے خود بولتا ہی نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 کتاب الصلوة